

پریس ریلیز

## نارملائزیشن، محدود رد عمل اور بین الاقوامی ثالثی کو ہماری افواج کے قدموں تلے کچلتے ہوئے انہیں مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے حرکت میں لاؤ

مودی کے انتخابات جیتنے کے لیے کیے گئے جارحانہ عمل کے جواب میں مسلمانوں نے پاک فضائیہ کی جانب سے 27 فروری 2019 کو بھارتی طیاروں کے گرائے جانے پر خوشیاں منائیں۔ آئی ایس پی آر نے اس رد عمل کو "دفاع کے حق" کے تحت جائز قرار دیا۔ اب "نارملائزیشن" کی تمام باتیں ہمیشہ کے لیے دفن ہو جانی چاہیں کیونکہ ہندو ریاست کے مشرکین مذاکرات اور تجارت کی بات تو کرتے ہیں لیکن ہمیشہ پاکستان اور مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے اپنے ناپاک عزائم کو عملاً آگے بڑھاتے ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ آمَنُوا الْیَهُودَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَكُوا "تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں" (المائدہ: 82)۔ اب "بین الاقوامی ثالثی" کی تمام باتوں کو بھی ہمیشہ کے لیے دفن کر دینا چاہیے کیونکہ ثالثی کا عمل استعماری طاقتوں کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے امور پر اپنی اتھارٹی قائم کریں، لہذا اس کشیدہ صورتحال کا فائدہ اٹھا کر ٹرمپ اپنے منصوبے کو آگے بڑھا سکتا ہے جس کے تحت وہ چاہتا ہے کہ پاکستان کو خطے میں بھارتی بالادستی کی راہ میں حائل ہونے سے روک دیا جائے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَلَنْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا "اور اللہ نے مومنوں کو اجازت نہیں دی کہ وہ کافروں کے غلبہ کو قبول کریں" (النساء: 141)۔ اور اب "محدود رد عمل" کی باتوں کو بھی ہمیشہ کے لیے دفن کر دینا چاہیے کیونکہ اسلام ہمیں اس سے کہیں زیادہ مضبوط رد عمل دینے کا حکم دیتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو ہندو ریاست کے ظلم و ستم اور قبضے سے نجات دلانے کے لیے پاکستان کی افواج کو حرکت میں لایا جائے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَإِنْ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ فَعَلٰیكُمْ النُّصْرَ "اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہوگی" (الانفال: 72)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اگر آج ہم چند بھارتی طیاروں کے گرائے جانے پر خوشی سے پھولے نہیں سمارے تو سوچیں وہ وقت کیا ہوگا جب ہماری افواج مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست کے قبضے سے آزاد کرائیں گی؟! مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں نے اپنے اس جذبہ اور نعرے سے دستبرداری اختیار نہیں کی کہ، "کشمیر بنے گا پاکستان"، لہذا ان رکاوٹوں کو ہٹادیں جو مسلم علاقوں کی آزادی کی راہ میں کھڑی کی جاتی ہیں اور مسلمانوں کو آزادی کی خوشی سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کھل کر نام نہاد "بین الاقوامی برادری" کی ثالثی کو مسترد کر دیں جس کے ذریعے استعماری طاقتوں کی بالادستی قائم ہوتی ہے اور جو مسلمانوں کو دبانے اور انہیں ان کے حق سے محروم کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں۔ کھل کر محدود رد عمل کی پالیسی کو مسترد کر دیں اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے جنگ کا مطالبہ کریں۔ اور پوری قوت سے نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کا مطالبہ کریں تاکہ آپ کو وہ قیادت میسر ہو جو آپ پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دین کے مطابق حکمرانی کرے اور استعماریوں کی جانب سے پہنائی جانے والی زنجیروں کو مکمل طور پر کاٹ ڈالے۔

اے افواج پاکستان کے شیرو! جنگ کے مقابلے میں محدود رد عمل کی باتوں کو مسترد کر دیں کیونکہ مقبوضہ کشمیر آپ کے ہاتھوں آزاد ہونے کا منتظر ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں کو حرکت میں لائیں تاکہ جنگ کو مقبوضہ کشمیر سے آگے وسعت دینے کی بھارتی کوشش کو ناکام بنایا جائے سکے۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو مسلح کریں تاکہ جب آپ ان کی آزادی کے لیے فیصلہ کن قدم بڑھائیں تو وہ آپ کے شانہ بشانہ ہندو ریاست سے آزادی کے لیے آپ کے ساتھ کھڑے ہوں۔ اور ان تمام باتوں کو ممکن بنانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ فوری طور پر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ (مدد) فراہم کریں۔ وقت آ گیا ہے کہ شہادت یافتگی کی آرزو کے ساتھ آپ آگے بڑھیں اور اپنے ہاتھوں سے سری نگر پر خلافت کا جھنڈا اہرائیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس